بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ — ٹیلیفون نمبر ۳۳

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ — عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲	۱۴ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش	۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ	۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۲۹۲

454

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷½ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو تا حال کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں ——— حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ——— سیدہ ام متین حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں ——— حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو آج صبح خون زیادہ آرہا ہے۔ درد بھی ہے کامل صحت کے لئے دعا کی جائے ——— آج بعد نماز عصر جناب حیدر زمان شاہ صاحب ساکن کلر سیدان کی صاحبزادی سیدہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ اور جناب سید سمیع اللہ صاحب بی۔اے۔بی۔ٹی کی صاحبزادی سیدہ شمیم فاطمہ کی تقریب رخصتانہ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی کوٹھی پر عمل میں آئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔ اور دعا فرمائی۔ جناب حیدر زمان شاہ صاحب جناب میجر سید حبیب اللہ

روزنامہ الفضل قادیان ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ

جماعت احمدیہ کا ہر فرد زیادہ سے زیادہ سادہ زندگی اختیار کرے۔

نوجوان دیگر ممالک میں جانے والے مبلغین کی ایک لمبی اور کبھی نہ ٹوٹنے والی زنجیر بنا دیں

(مرتبہ۔ رحمت اللہ خان صاحب شاکر)

افریقہ جانے والے مبلغین مولوی عبد الخالق صاحب۔ ملک احسان اللہ صاحب۔ اور مولوی نذیر احمد صاحب کے اعزاز میں ۲۲ نومبر کو بورڈنگ تحریک جدید کے سٹاف اور طلباء کی طرف سے دعوت چائے دی گئی۔ اور ایڈریس پیش کیا گیا۔ اس تقریب پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حسب ذیل تقریر فرمائی:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا:-

جہاں تک مجھے معلوم ہے۔ یہ واقفین جن کو الوداع کہنے کے لئے یہ اجتماع کیا گیا ہے۔ کل روانہ ہو رہے ہیں۔ اور آج صبح سیرالیون سے تار آیا ہے۔ کہ پہلے جو واقف وہاں بھیجے گئے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیریت سیرالیون پہنچ گئے ہیں اب یہ دوسرا گروہ جا رہا ہے۔ جس کے ایک یا دو ماہ بعد انشاء اللہ تیسرا گروہ جائیگا جس ملک میں تبلیغ کے لئے یہ لوگ جا رہے ہیں۔

وہاں کی حالت

اس قسم کی ہے۔ کہ ہندوستانی جو اپنے کو غلام کہتے ہیں۔ اور ایک غیر ملکی حکومت کے ماتحت ہیں۔ اگر اس ملک کو دیکھ لیں۔ تو اپنی حالت پر رشک کریں۔ اس ملک کی حالت ایسی گری ہوئی ہے۔ کہ وہاں بعض علاقے ایسے ہیں۔ کہ جہاں لوگ اب تک ننگے پھرتے ہیں۔ ستر کو ڈھانکنے کے لئے صرف کھال وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں۔ مکئی کا دلیا یا جنگلی درختوں کے پھل یا ایسی ہی دوسری چیزیں ان کو کھانے کے لئے میسر آتی ہیں۔ کھانے پینے کی اشیاء کی جو کثرت یہاں ہے۔ وہاں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ملیریا وہاں اس کثرت سے ہوتا ہے کہ شاید یہ کہنا بالکل درست ہوگا۔ کہ وہ ملک

ملیریا کا گھر

ہے۔ پھر سینکڑوں میل کے کئی علاقے وہاں ایسے ہیں۔ کہ جہاں سڑک وغیرہ کا نام تک نہیں۔ اور جہاں سواری کا ملنا مشکل ہوتا ہے آج ہی مجھے وہاں کے

ایک مدرس کا خط

ملا ہے۔ اس نے دعا کے لئے لکھا ہے۔ اور اس بات کا بھی ذکر کیا ہے۔ کہ یہاں جو مبلغ تبلیغ کا کام کرتے ہیں۔ وہ ایسی قربانی کر رہے ہیں۔ کہ مقامی لوگوں کو ان کی طرف دیکھ کر اپنی حالت پر افسوس آتا۔ اور حسرت ہوتی ہے۔ ان کو سینکڑوں میل ایسے جنگلوں میں سفر کرنا پڑتا ہے۔ کہ جہاں رستہ بھی نہیں ملتا۔ اور ایسی غذا کھانی پڑتی ہے۔ کہ جس کا کھانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس نے مجھے لکھا ہے۔ کہ آپ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان کے

نقش قدم پر چلنے کی توفیق

عطا فرمائے۔

یہ عجیب بات ہے۔ کہ آج ہی یہ دونوں خبریں مجھے ملی ہیں۔ یعنی پہلے مبلغ کے بخیریت پہونچنے کی اطلاع اور ایک مقامی مدرس کا خط جبکہ نئے جانے والے مبلغوں کو یہ آخری پارٹی دی جا رہی ہے۔ اور وہ کل روانہ ہو رہے ہیں۔

احمدیت کے آج بہت مخالف ہیں اور یہ مخالف ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ یہ مخالف ہمارے ہر کام میں نقائص نکالتے ہیں۔ اور وہ اس بات کو نہیں دیکھتے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل آج دنیا میں ایک ایسی جماعت پیدا ہو گئی ہے۔ جو اسلام کی خاطر وہ تمام مصائب برداشت کر رہی ہے جو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیں۔ مگر ابھی جماعت میں بھی ایک ایسا طبقہ ہے۔ جو

قربانی کرنے میں سست

ہے۔ اگر ایسے مصائب جو بیرونی ممالک کے مبلغین برداشت کر رہے ہیں۔ ساری جماعت اٹھانے کے لئے تیار ہو جائے۔ تو ہم دلیری سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت

صحابہؓ کے نقش قدم پر

چلنے والی ہے۔ اگر جماعت کے سب دوست دین کے لئے ویسی ہی قربانیاں کرنے اور ویسی ہی تکالیف برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ جیسی بیرونی ممالک کے مبلغین کرتے ہیں۔ تو بہت جلد ساری جماعت میں صحابہ کا رنگ پیدا ہو سکتا ہے اور ہم

مخالفین کو چیلنج

کر سکتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت صحابہ کے رنگ میں رنگین ہے۔ لیکن ابھی بعض دوستوں میں ایسے نقائص ہیں۔ کہ اگر ہم یہ بات پیش کریں۔ تو مخالف وہ نقائص پیش کر کے ہمیں ساکت کر دے گا۔ ہماری جماعت کے نوجوانوں بچوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں سب کو چاہیئے۔ کہ خود بھی تحریک جدید پر عمل پیرا ہوں۔ اور دوسروں سے بھی اس پر عمل کرائیں۔ اپنی زندگیوں کو زیادہ سے زیادہ سادہ بنائیں۔ کھانے پینے پہننے میں سادگی پیدا کریں۔ اپنے ماحول کو سادہ بنائیں۔ اپنی گفتگو میں سادگی اختیار کریں۔ جب تک

زندگی کے ہر شعبہ میں سادگی

نہ اختیار کی جائے گی۔ تبلیغ کما حقہ نہیں کی جا سکے گی۔ جس شخص کی زندگی سادہ نہ ہو۔ وہ سادہ تمدن رکھنے والے لوگوں سے خطاب بھی نہیں کر سکتا۔ وہ ان کو اپنی بات سمجھا نہیں سکتا۔ اور

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ غلام نبی

ان تک اپنی آواز نہیں پہنچا سکتا۔ اور اس طرح ان کی ہدایت کا موجب نہیں بن سکتا۔ پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہوا آدمی میدان میں بیٹھے ہوئے لوگوں سے کس طرح خطاب کر سکتا ہے۔ آدمی انہی لوگوں سے بات چیت کر سکتا ہے۔ جو اس کے سامنے ہوں۔ جو پہاڑ پر بیٹھا ہوا ہو۔ اس کو نیچے کا گاؤں نظر تو آسکتا ہے۔ مگر وہ گاؤں کے لوگوں سے بات چیت نہیں کر سکتا۔ اسی طرح جن لوگوں کا تمدن بلند ہو۔ سادہ تمدن کے لوگوں کے ساتھ ایسا تعلق نہیں رکھ سکتے۔ جو

تبلیغ کے لئے ضروری

ہے۔ اور یہ تعلق قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ دوسروں کا تمدن بھی ویسا ہی بلند نہ ہو جائے۔ یا اونچا تمدن رکھنے والے سادگی اختیار کر کے نیچے نہ آجائیں۔ اور جب تک ہم تمدنی لحاظ سے دوسروں کو اوپر نہیں لے جا سکتے۔ اس وقت تک ہم کو چاہئیے۔ کہ خود نیچے آجائیں۔ ہاں جب سب لوگ اوپر آجائیں۔ تو ہم بھی اوپر آسکتے ہیں۔

اسلام مساوات چاہتا ہے

اور اس کی یہی صورت ہے۔ کہ یا سادہ تمدن رکھنے والوں کو اوپر لایا جائے۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے۔ تو دوسرے اور زیادہ سادگی اختیار کریں۔ اگر کوئی جماعت چاہتی ہے۔ کہ

معیار زندگی

کو بلند کرے۔ تو اسے کوشش کرنی چاہئیے۔ کہ دوسروں کا معیار زندگی بھی بلند ہو۔ اور جب تک یہ نہ ہو۔ اپنا معیار بھی نیچے رکھے "تا مساوات قائم ہو سکے۔ اور باہم میل جول میں کوئی روکاوٹ پیدا نہ ہو۔ جب تک دنیا میں ایسی اقوام موجود ہیں۔ جو ادنٰے حالت میں ہیں۔ اس وقت تک ہمارے لئے کسی اونچی جگہ کا خواب دیکھنا بھی ممکن نہیں۔ اس وقت تک ہمارے لئے

ایک ہی رستہ

ہے۔ اور وہ یہ کہ خدا تعالٰے جو کچھ دے لے لیں۔ اور پھر اسے دوسروں کی بہتری اور بھلائی کے لئے خرچ کریں۔ اور دوسروں کو اوپر لے جانے کے لئے اسے کام میں لائیں۔ اور جب دوسرے بھی اوپر آجائیں تو پھر خود بھی آئیں۔ صحابہ کرام نے

بے شک دولتیں بھی کمائیں۔ مگر انہیں اپنے آرام و آسائش پر خرچ نہیں کیا۔ بلکہ دین کی راہ میں خرچ کرتے رہے۔ ابھی دنیا میں اربوں انسان ایسے ہیں۔ کہ جن کے جسم بھی اور جن کی روحیں بھی

انتہائی غربت کی حالت

میں ہیں۔ اور ان سب کی اصلاح ہمارے ذمہ ہے۔ جب تک ان کی اصلاح نہ ہو جائے ہمیں اپنے آرام کا خیال تک بھی نہ کرنا چاہئیے۔ اور اپنی زندگیوں کو ایسا سادہ بنانا چاہئیے کہ غرباء ہمارے ساتھ بآسانی مل سکیں۔ اور اپنی باتیں انہیں سنا سکیں۔ وہ ہمیں دیکھ کر دور نہ بھاگیں۔ بلکہ قریب آئیں۔ اور ہماری باتوں کو سنیں۔ اگر ہمارے نوجوان اسی طرح غیر ممالک میں تبلیغ کے لئے جاتے رہیں۔ جس طرح اب یہ نوجوان جا رہے ہیں۔ تو یہ ایک ایسی

خوشکن بات

ہوگی۔ جس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام ناز اور فخر کر سکتے ہیں۔ اور ہم اس کام کی ابتداء کر سکتے ہیں۔ کہ جو ہمارے سپرد ہے۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ دوسرے نوجوانوں میں بھی یہ احساس پیدا ہو۔ وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے بیرونی ممالک میں جانے پر

خوشی کا اظہار

کریں۔ اور ان لوگوں کے پیچھے ایک لمبی اور کبھی نہ ٹوٹنے والی زنجیر بنائی جا سکے۔ ایک کے بعد دوسرا۔ دوسرے کے بعد تیسرا جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتا جائے۔ کیونکہ کروڑوں افراد کی آبادی رکھنے والے ممالک کے لئے ہزاروں مبلغین کی ضرورت ہے

افریقہ کے بعض علاقے

ایسے ہیں۔ کہ وہاں عمریں کم ہو جاتی ہیں۔ ہندوستان میں بھی گو عمر کی اوسط بہت کم ہے۔ مگر وہاں اس سے بھی کم ہے ایسے علاقوں کے مبلغین سے اتنا عرصہ کام نہیں لیا جا سکتا۔ جتنا یہاں یا بعض اور علاقوں میں لیا جا سکتا ہے۔ ملیریا وہاں بہت عام ہے۔ پھر غذا خراب ملتی ہے۔ اس لئے وہاں کام کا عرصہ زیادہ لمبا نہیں کیا جا سکتا۔ اور وہاں کام کرنیوالے مبلغین کو ایک معین

وقت کے بعد واپس بلانا ضروری ہوگا۔ ورنہ آب وہوا کے زیر اثر انکی صحت پر بہت بُرا اثر ہوگا۔ اور ان کی زندگی بھی خطرہ میں پڑ جائے گی۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ ہمیں

کافی تعداد میں مبلغین

ملتے جائیں۔ اور ایک کے بعد دوسرا جانے کے لئے تیار ہوتا جائے۔ میں خوش ہوں کہ ہمارے نوجوان زندگیاں وقف کر رہے ہیں۔ اور ہائی سکول نے بھی اس بارہ میں اچھا نمونہ دکھایا ہے۔ میں

کالج کے نوجوانوں کو

بھی تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ بھی اس طرف توجہ کریں۔ اگر کالج کے افسر یہاں موجود ہوں تو میں ان کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ طلباء میں اس کی تحریک کریں۔ بعض نوجوان جو ہائی سکول میں تعلیم پاتے وقت اگر چھوٹی عمر ہونے کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے اپنے آپ کو پیش نہیں کر سکے۔ تو وہ اب کریں۔ تا کچھ عرصہ کے بعد ہمارے پاس مبلغین کی تعداد کافی ہو جائے۔ اور ہم سہولت اور دلیری کے ساتھ انہیں دنیا میں تبلیغ کے لئے پھیلا سکیں یہ موقعہ تفاصیل بیان کرنے کا نہیں۔ اگر اللہ تعالٰے نے توفیق دی۔ تو پھر کسی وقت بیان کرونگا۔ کہ کم سے کم تبلیغ کے لئے ہمارے پاس کتنا سامان ہونا چاہئیے۔ اور کس کس رنگ میں کام شروع کرنا چاہئیے۔ اس موقعہ پر میں صرف یہی نصیحت کرتا ہوں۔ کہ جن نوجوانوں کو خدا تعالٰے توفیق دے۔ وہ اپنے والدین اور سرپرستوں سے مشورہ کرنیکے بعد

اپنے آپ کو وقف کریں

کالج کے افسروں کو چاہئیے۔ کہ وہ اپنے طلباء میں اس کے لئے تحریک کریں۔ بعض نوجوان باہر سے نئے آرہے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہو سکتے ہیں۔ کہ جنہیں سکول میں تو اسکی توفیق نہیں ملی۔ مگر اب بڑے ہونے کی وجہ سے ان میں یہ احساس پیدا ہو چکا ہو۔ اور وہ اب اپنے آپ کو پیش کر دیں۔ اس کے بعد میں دعا کرتا ہوں۔ جو مبلغ جا رہے ہیں وہ واقف سے مجاہد بن رہے ہیں۔ واقف وہ ہوتا ہے۔ جس نے زندگی وقف کر دی ہو۔ مگر ابھی جہاد میں شرکت کا موقعہ اسے نہ ملا ہو۔ اور مجاہد وہ ہوتا ہے۔ جو عملی طور پر جہاد میں شریک ہو۔ جو نوجوان اس وقت تبلیغ کی تیاری کر رہے ہیں۔ اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ وہ واقف ہیں۔ وہ

واقف کہلانے کے مستحق

ہیں۔ مجاہد کہلانے کے نہیں۔ ہاں جب کوئی واقف جہاد کے لئے روانہ ہو جائے۔ تو چونکہ وہ عملی طور پر جہاد میں شریک ہو جاتا ہے۔ اسلئے وہ واقف ہی نہیں رہتا۔ بلکہ مجاہد بھی بنجاتا ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالٰے جانے والے مبلغین کے ساتھ ہو۔ اور ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم ان کے بعد جلدی جلدی اور مبلغین بھیج سکیں۔ یہاں تک کہ اسلام کو غلبہ حاصل ہو جائے۔ اور دنیا کی پسماندہ اور گری ہوئی اقوام میں نہ صرف دینی تبلیغ ہو جائے۔ بلکہ دنیوی بھی ان میں نہ صرف مذہبی تبلیغ ہو سکے بلکہ انہیں تمدنی ترقی بھی حاصل ہو سکے۔ اور ان کا شمار دنیا کی اعلیٰ تعلیم یافتہ۔ ترقی یافتہ اور متمدن اقوام میں ہونے لگے

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۱۹۴۴ء

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو منعقد ہوگا

اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء بروز منگل۔ بدھ جمعرات منعقد ہوگا۔ تمام احباب جماعت کو چاہئیے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اسی سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی نے خدا تعالٰی سے علم پاکر مصلح موعود ہونیکا اعلان فرمایا ہے۔ جس سے جماعت کی غیر معمولی ترقیات وابستہ ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کے متعلق ضروری ہدایات

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل جلسہ پر آنیوالے اصحاب اور مستورات سے اس بات کا پختہ عہد لیں کہ وہ قادیان میں آکر تقریروں کے اوقات میں بجز طبعی حوائج اور ضرورت حقہ کے جلسگاہ سے غیر حاضر نہیں ہونگے۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا یہ بھی فرض ہے کہ ایام جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی جماعتوں کو قیامگاہ سے ہمراہ لیکر وقت مقررہ پر جلسہ گاہ میں پہنچائیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی انذاری پیشگوئیاں

زلزلۃ الساعۃ کی دوسری تجلی کا حال

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب

(۵)

قہری تجلی کے خوفناک حملے

وہ حملے جو ابھی تک کسی کے وہم و گمان میں نہیں کیا ہیں۔ اور وہ دن جو انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔ کب ہوگا۔ ان دونوں باتوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اسی طرح وضاحت سے خبر دے رہے ہیں۔ جس طرح کہ زلزلۂ ساعت اور اس کی علامتوں کے بارہ میں خبر دے چکے ہیں۔ خدا تعالےٰ کی وہ قہاری تجلی جو لوگوں کو دیوانہ کر دے گی۔ اپنی شکل و نوعیت میں زلزلۂ ساعت والی اس قہاری تجلی سے کچھ جدا ہے۔ جس کی کچھ تفصیل اب تک ہو چکی ہے۔ یہ دیوانہ کر دینے والا عذاب الہٰی اگرچہ زلزلۂ ساعت کا ہی ایک حصہ اور اسی تسلسل میں اس کا ظہور ہوگا۔ مگر وہ اپنی نوعیت اور ہیئت میں بالکل نرالا ہے۔ قہری تجلی الہٰی کا وہ آفتاب جو آج سے چار سال قبل موسم بہار کی صبح کو نمودار ہوا تھا۔ خزاں کی شام میں غروب ہو رہا ہے۔ اور کھنڈروں اور ویرانوں کے دوبارہ آباد کئے جانے کی تدبیریں دماغ انسانی میں چکر لگانے لگی ہیں۔ مگر پیشتر اس کے کہ پھر بہار نو تعمیر آئے۔ اور خدا کی بات عالمگیر تخریب کے بارے میں پھر پوری ہو۔ میں خدائے ذو الجلال کا کلام سناتا ہوں۔ تا کسی حق پژوہ کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے۔ کہ ظہور واقعات و حادثات کے بعد پیشگوئیاں پڑھی اور لکھی جاتی ہیں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ زلزلۃ الساعۃ لک نری اٰیات و نھدم ما یعمرون (تذکرہ صفحہ ۵۳۲) یعنی وہ زلزلہ جو نمونہ قیامت ہے۔ تیرے لئے ہم نشان دکھلائیں گے اور جو عمارتیں وہ بنانے جائیں گے۔ ہم ان کو گراتے جائیں گے۔ اسی سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں "یہ خدا تعالےٰ کی خبر اور اس کی خاص وحی ہے۔ جو عالم الاسرار ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ "میں چھپ کر آؤنگا۔" میں اپنی فوجوں کے ساتھ اس وقت آؤنگا۔ کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا۔ کہ ایسا حادثہ ہونے والا ہے"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۰۰) "کئی نشان ظاہر ہوں گے کئی بھاری دشمنوں کے گھر ویران ہو جائینگے وہ دنیا کو چھوڑ جائیں گے۔ ان شہروں کو دیکھ رونا آئے گا۔ وہ قیامت کے دن ہوں گے زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ ایک ہولناک نشان" (تذکرہ صفحہ ۶۶۵) "ایک اور قیامت برپا ہوگی۔ ایک اور بلا برپا ہوگی"۔ (تذکرہ صفحہ ۶۶۱)

یہ سب منذر الہامات ہیں جن کا تعلق زلزلۂ ساعت سے ہے۔ ان میں ایک ہولناک نشان کے قائم ہونے کی خبر دی گئی ہے یہ ہولناک نشان کیا ہے۔ اس بارہ میں ایک عربی الہام یہ ہے۔ یوم تاتیک الغاشیۃ یوم تنجو کل نفس بما کسبت۔ یوم تجزی کل نفس بما کسبت (تذکرہ صفحہ ۳۰۶) یعنی ایک خوفناک اور غش کر دینے والا عذاب انسان کو چاروں طرف سے گھیر لینے والا ہے۔ اس وقت ہر ایک شخص اپنے عمل کے سبب سے نجات پائے گا۔ ہم اس دن ہر شخص کو اس کے عمل کے موافق جزا دینگے۔ پھر اس بارہ میں آپ کا ایک الہام عربی میں یہ بھی ہے۔ ما وقفت موقفاً اغیظ من ھذا ان بطش ربک لشدید (تذکرہ صفحہ ۶۲۶) یعنی میں اس سے بڑھ کر غضبناک کسی موقعہ پر کھڑا نہیں ہوا۔ تیرے رب کی گرفت نہایت سخت ہوگی۔ ایسا ہی اردو میں آپ کا ایک یہ الہام ہے۔ "آسمان ٹوٹ پڑا۔ سارا کچھ معلوم نہیں کہ کیا ہونے والا ہے" (تذکرہ صفحہ ۶۱۳) حضور اسکی تشریح میں اسی صفحہ پر فرماتے ہیں۔ کہ یہ انسان کا مقولہ ہے۔ گویا اللہ تعالےٰ انسان کی طرف سے فرماتا ہے۔ کہ کچھ معلوم نہیں۔ کہ کیا ہونے والا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی دہشتناک آسمانی امر ہے۔ اسی ضمن میں آپ کو یہ الہام بھی ہوا۔ کہ "میں ایک تازہ نشان ظاہر کرونگا جس میں فتح عظیم ہوگی۔ وہ تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہوگا۔ اور خدا کے ہاتھوں سے اور آسمان سے ہوگا۔ چاہئیے کہ ہر ایک آنکھ اس کی منتظر رہے (تذکرہ صفحہ ۶۴۴)

دخانی عذاب

یہ ہولناک نشان جو آسمان سے غاشیہ اور بطش شدید کی صورت میں ایک اور قیامت برپا کرنے والا ہے کیا ہے؟ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض دوسرے الہامات کی بناء پر اور قرآن مجید کی روشنی اور راہنمائی سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ دخانی عذاب ہے جس کے متعلق حضور کو بار بار الہامات ہوئے ہیں۔ اور میرا قیاس یہ ہے کہ دخانی عذاب کی پیشگوئی اس پیشگوئی سے الگ ہے۔ جس میں آسمان سے فوجوں اور زہر کے نازل ہونے کی خبر دی گئی ہے۔

اس دخانی عذاب کے متعلق حضور کو ان الفاظ میں اطلاع دی گئی۔ کہ "بھونچال آیا اور شدت سے آیا۔ زمین تہ و بالا کر دی یوم تاتی السماء بدخان مبین وتری الارض یومئذ خامدۃً مصفرۃً (تذکرہ صفحہ ۵۳۵) اردو کا الہام الگ وقت میں ہوا ہے۔ اور عربی کا الہام الگ وقت میں۔ مگر حضور نے ان دونوں کو ترتیب میں یکجا رکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کے نزدیک دخان مبین والا عذاب بھی زلزلۂ ساعت والے عذابوں کے سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ عربی کا الہام یوم تاتی السماء بدخان مبین۔ سورۂ دخان کی آیت کا اعادہ ہے۔ اور اس کے یہ معنے ہیں کہ اس دن آسمان کھلا کھلا دھواں لائیگا۔ اور الہامی الفاظ وتری الارض یومئذ خامدۃ مصفرۃ کے یہ معنے ہیں۔ کہ تو دیکھے گا زمین مردہ سی اور بجھی ہوئی راکھ کی طرح ہے۔ اس پر بجائے سرسبزی کے زردی چھائی ہوئی ہے آپ کو یہ الہام ۲۳ اگست ۱۹۰۶ء کو بھی ہوا۔ اس کے ساتھ یہ الفاظ بھی ہیں ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ سینالھم غضب من ربھم۔ یوم تاتی السماء بدخان مبین۔ ان خبر رسول اللہ واقع (تذکرہ صفحہ ۶۷۳)

ان الہامات میں اس امر کی تصریح ہے۔ کہ یہ وہی عذاب ہے۔ جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلے سے اطلاع دے چکے ہیں۔ احادیث میں قرب قیامت کی جو علامتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک علامت دخانی عذاب بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک الہام یہ بھی ہوا۔ حٰمٓ تلک اٰیات الکتاب المبین راز کھل گیا (تذکرہ صفحہ ۶۶۰) یعنے وہ حٰمٓ ہے۔ اس میں خدا کے نوشتے کی نشان ہیں جو ظاہر ہوئے ہیں۔ یہ الہام جو عربی الفاظ میں ہے آپ کو ۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو ہوا۔

بعض سورتوں کا بطور حوالہ نزول

حضور پر کئی سورتیں الہاماً بطور حوالہ نازل ہوئیں۔ جس سے یہ توجہ دلانا مقصود تھا۔ کہ قرآن مجید اس امر کے متعلق پہلے سے اطلاع دے چکا ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل سورۂ حج اور سورہ الدھر کی ابتدائی آیات۔ سورہ والضحیٰ۔ سورۂ الم تر کیف فعل ربک۔ سورہ الکوثر۔ سورہ النصر۔ اور سورۃ الطارق۔ سورہ اخلاص سورہ فلق وغیرہ کا نزول اسی لئے ہوا تھا۔ تاہم کو آگاہ ہو جانے کا موقعہ ملے۔ کہ ان سورتوں کا تعلق ہمارے زمانہ سے بھی ہے۔

قرآن شریف کی کئی سورتیں حٰمٓ کے عنوان سے شروع ہوتی ہیں۔ مگر ان میں صرف دو سورتیں ایسی ہیں۔ جن میں حٰمٓ کے بعد والکتاب المبین کی آیت بھی نازل ہوئی ہے۔ ایک سورۂ زخرف دوسری سورۂ الدخان۔ اور اسی آخر الذکر سورۂ الدخان میں ایک ہیبتناک دخانی عذاب الہٰی کی پیشگوئی ان الفاظ میں کی گئی ہے۔ یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ھذا عذاب الیم (الدخان) یعنے اُس دن آسمان ایک کھلا کھلا دھواں لائے گا۔ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا۔ یہ بہت ہی دردناک عذاب ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیسی عجیب بات ہے۔ کہ من وعن یہی آیت انہی الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی الہاماً نازل کی گئی اور صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ جیسے اعلیٰ طبقہ کے مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے۔ کہ دخانی عذاب کے بارے میں جو تفسیر ابن عباس اور حضرت علی رضی اللہ عنہما نے فرمائی ہے۔ وہ زیادہ درست ہے۔ بعض صحابہ نے اس پیشگوئی کو ارضِ حجاز والے قحط پر بھی چسپاں کیا تھا۔ مگر ابن عباسؓ اور حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ارشاد کی بناء پر یہ قرار دیا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی قربِ قیامت کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے سیاقِ کلام سے استدلال کر کے اپنی رائے کا اظہار ان الفاظ میں کیا ہے۔ "وھٰذا القول اصح"۔ یعنی حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما کی تفسیر زیادہ صحیح ہے۔

دخانی عذاب کا زمانہ

اس میں شک نہیں کہ سیاقِ کلام اور اسلوبِ بیان بھی مفہوم کی تعیین کرنے میں بڑا ممد و معاون ہوتا اور بڑی دلیل و شہادت سمجھا جاتا ہے۔ مگر اس سے بھی بڑھ کر بین دلیل اور قوی شہادت وہ تازہ الہامات ہیں جو اس امر کے یقین دلانے میں کسی قسم کا شبہ باقی نہیں چھوڑتے کہ دخانی عذاب کا زمانہ گزرا نہیں بلکہ عنقریب آنے والا ہے۔ سورۃ دخان کی آیات واضح الفاظ میں بتاتی ہیں کہ دخانی عذاب کے آنے سے پہلے دنیا میں ایک رسول بھیجا جائے گا۔ جو لوگوں کو موعودہ گھڑی کے آنے کی خبر دیکر بہ شدّ و مد ڈرائے گا۔ اور جب اُس کا انذار مقررہ حد تک وسیع ہو چکے گا۔ اور لوگ اس سے فائدہ نہیں اٹھائیں گے۔ تو پھر آسمان ایک دھوُاں لائے گا۔ جس سے دنیا کے لئے نہایت دردناک موت کا سامان پیدا ہوگا۔

خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ حٰمٓ والکتاب المبین ۝ انّا انزلناہ فی لیلۃ مبارکۃ اِنّا کنّا منذرین ۝ فیھا یفرق کل امرٍ حکیمٍ ۝ امرًا من عندنا اِنّا کنّا مرسلین ۝ رحمۃً من ربّک ۚ انّہٗ ھو السمیع العلیم ۝ ربّ السمٰوٰت والارض وما بینھما اِن کنتم موقنین ۝ لا اِلٰہ اِلّا ھو یُحیٖ ویُمیت ۚ ربّکم وربّ اٰبائکم الاوّلین ۝ بل ھم فی شکٍّ یلعبون ۝ فارتقب یوم تاتی السماء بدخانٍ مبین ۝ یغشی الناس ۚ ھٰذا عذابٌ الیم ۝ ربّنا اکشف عنّا العذاب اِنّا مؤمنون ۝ اَنّٰی لھم الذکریٰ وقد جاءھم رسولٌ مبین ۝ ثمّ تولّوا عنہ وقالوا معلّمٌ مجنون ۝ اِنّا کاشفوا العذاب قلیلًا اِنّکم عائدون ۝ یوم نبطش البطشۃ الکبریٰ ۚ اِنّا منتقمون ۝

(سورہ دخان)

یعنی۔ حٰم۔ اس کتاب کی قسم ہے۔ جو کھول کر بیان کرنے والی ہے۔ ہم نے اُسے مبارک رات میں اتارا ہے۔ ہم ہی خطرہ سے آگاہ کرنے والے ہیں۔ اس رات میں ہر محکم بات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ یہ تیرے رب سے بطور رحمت کے ہوگا۔ وہی دعاؤں کا سننے والا وہی ہر بات کا جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اُن کا رب ہے۔ جو ان دونوں کے درمیان ہیں۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ تمہارا رب ہے۔ اور تمہارے باپ دادوں کا جو پہلے تھے۔ مگر وہ شک میں کھیلتے ہیں۔ سو انتظار کر اس دن کا کہ جبکہ آسمان ایک ایسا دھوُاں لائے گا۔ جو لوگوں کو ڈھانپ لیگا۔ (دیکھیں گے) یہ نہایت ہی دردناک عذاب ہے اے ہمارے رب (یہ عذاب ہم سے ہٹا دے۔ ہم ایمان لے آئے۔ انہیں نصیحت کہاں؟ حالانکہ ان کے پاس ایک رسول آچکا ہے۔ جو کھول کر بیان کرنے والا ہے۔ ہم کچھ دیر کے لئے عذاب ہٹا دیں گے۔ مگر تم پھر ویسے ہی ہو جاؤ گے یاد رہے۔ وہ دن کہ جب ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے (اس دن) ہم ضرور انتقام لیں گے۔

دخانی عذاب کیا ہوگا

آیات شریفہ بالا سے مندرجہ ذیل باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ اوّل۔ یہ دخانی عذاب نہایت شدید ہوگا۔ اور وہ البطشۃ الکبریٰ یعنی سب سے بڑی گرفت سے قبل واقع ہوگا۔ دوئم (یغشی الناس) لوگوں پر اس سے غش طاری ہوگا۔ سوئم (عذاب الیم) وہ عذاب نہایت دردناک دکھ میں مبتلا کرنے والا ہوگا۔ چہارم اس کے وقوع کی گھڑی ایسے زمانہ میں ہوگی جو بسبب شدت ضلالت کے تاریک ہوگا۔ اور بوجہ زمانہ نبوت کے مبارک فیھا یفرق کل امرٍ حکیم۔ اُس میں ہر قسم کے براہین و دلائل سے ہر امرِ حکیم کا آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ خروجِ دجّال۔ نزول عیسیٰ اور دخان وغیرہ کا ذکر کیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ دخان کیا ہے۔ حضور انورؐ نے سورۃ دخان کی آیت یوم تاتی السماء بدخان مبین کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ کہ وہ دھوُاں تمام جہان پر پھیل جائے گا۔ اس سے مومن کو زکام سا ہوگا اور کفار مدہوش ہو جائیں گے۔ ان کے نتھنوں، کانوں اور دیگر راستوں سے وہ نکلے گا۔ یہ روایت بھی بتاتی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اس موعود دخانی عذاب کو اُسی زمانہ کے متعلق سمجھتے تھے جس میں خروجِ دجّال اور نزول مسیح موعود مقدر تھا۔ پس لیلۃٍ مبارکۃٍ سے یہی ہمارا زمانہ مراد ہے۔ جسے دینی اصطلاح میں ضلالت کی وجہ سے رات قرار دیا گیا ہے۔ اور روحانی بعثت کی وجہ سے مبارک کہا گیا ہے۔

پنجم:۔ آیات انا کنا منذرین اور انّا کنّا مرسلین سے ظاہر ہے کہ اس عذاب کے نزول سے پہلے ایک رسول بھیجکر انذارِ عام کیا جائے گا۔

ششم:۔ اللہ تعالےٰ کی صفتِ احیاء اور اماتت کے ماتحت ہلاکت اور رحمت کا موعودہ نشان قائم ہوگا۔ مگر لوگ اپنی سرکشیوں سے باز نہیں آئیں گے۔ یہاں تک کہ وہ (البطشۃ الکبریٰ) بہت ہی بڑی گرفت میں مبتلا کئے جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں کیا بتایا گیا

یہی مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور انذاری اعلانات میں بڑی وضاحت و صراحت کے ساتھ بار بار بیان کیا گیا ہے۔ آپ اپنے الہام ؏

"چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشاں کی پنج بار اگر چاہوں تو اُس دن....." خاتمہ کی تشریح میں فرماتے ہیں۔ "اور پھر پانچواں زلزلہ قیامت کا نمونہ ہوگا۔ کہ لوگوں کو سودائی اور دیوانہ کر دے گا۔ یہاں تک کہ وہ تمنا کریں گے۔ کہ وہ اس دن سے پہلے مرجاتے"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۹۲)

حضورؑ نے جو تشریح اپنے الہام یوم تاتی السماء بدخان مبین کی فرمائی ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ یہ دخانی عذاب زلزلۂ قیامت نما کے لئے بطور علامت ہوگا (تذکرہ صفحہ ۵۹۲) اور قرآن مجید سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ البطشۃ الکبریٰ (یعنی سب سے بڑی گرفت) سے پہلے دخانی عذاب لوگوں کو ڈھانپے گا۔ اور خدا تعالےٰ کی تازہ وحی سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ موعودہ دخانی عذاب آخری تجلّی سے پہلے ہوگا۔ اور ممکن ہے۔ کہ اس کے آثار بطور تمہید وارہاص تیسری تجلّی میں اُسی طرح ظاہر ہوں۔ جس طرح کہ آسمان سے آگ برسائے جانے کی پیشگوئی کا تھوڑا سا نمونہ زلزلۃ الساعۃ کی پہلی تجلّی یعنی سابقہ جنگ کے اثنا میں دکھایا گیا تھا۔ اور اب کہ اس تجلّی کا دوسرا ظہور ہوا ہے۔ فضائے آسمانی زیادہ ہیبت کے ساتھ الہام؎۱ "آسمان ٹوٹ پڑا سارا" کا مصداق بن گئی ہے۔ ٹھیک اسی طرح دخانی عذاب والی تجلّی کا کچھ نمونہ تیسری چمکار کے وقت دکھایا جائے اور پھر چوتھی تجلّی کے وقت اس کا کامل مظاہرہ ہو۔ دھوئیں کا وسیع پیمانہ پر استعمال تو اس جنگ میں بھی کیا جا چکا ہے۔ اور حملہ کرنے والوں کی نظروں سے اوجھل ہو جانے کیلئے دھواں چھوڑا اور پھیلایا جاتا ہے۔ جس سے فضائے آسمانی تیرہ و تار ہو کر دھواں پھیلانے والوں کو حملہ آور ہوا بازوں اور سمندری جہازوں کے توپچیوں کی نظر سے پوشیدہ کر دیتی ہے۔ مگر قرآن مجید کے الفاظ دھوئیں کی اس حالت پر چسپاں نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اُس دخان مبین کو ایسا عذاب الیم قرار دیا ہے۔ کہ سنگ دل سے سنگ دل انسان بھی جس سے بیقرار ہو کر پکار اٹھیں گے۔ ربنا اکشف عنا العذاب انّا مومنون۔ یعنی اے ہمارے رب یہ عذاب برداشت سے باہر ہے۔ ہم سے یہ دور کردے ہم ایمان لاتے ہیں۔ اس آیت سے ظاہر ہے۔ کہ وہ ایسی قہاری تجلّی ہوگی۔ کہ لوگ اُس کی شدّت کو برداشت نہ کر سکیں گے۔

؎۱ یہ الہام ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء کو ہوا تھا۔ دیکھیں تذکرہ صفحہ ۶۴۳ مع حاشیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

456

سیرالیون میں احمدی مبلغین کی تبلیغی سرگرمیاں

تاریخ احمدیت کا ایک سنہری باب

حضرت فضل عمر امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک عہد کا یہ کارنامہ تاریخ احمدیت میں ہمیشہ زریں سمجھا جائے گا۔ کہ اس میں اللہ تعالیٰ کا وہ عظیم الشان وعدہ جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اسلام کی تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے بارہ میں کیا۔ نہایت ہی نمایاں طور پر پورا ہو رہا ہے۔ آج دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں۔ کہ غلامانِ محمود ایدہ اللہ الودود یہ آسمانی پیغام پہنچانے کے لئے وہاں نہ پہنچ چکے ہوں۔ لیکن افریقہ کا تاریک خطہ یہ خصوصیت رکھتا ہے۔ کہ وہاں نیر اسلام کی ضیا پاشی دیگر تمام ممالک کی نسبت زیادہ شدت کے ساتھ ہو رہی ہے۔ جیسا کہ احباب وقتاً فوقتاً "الفضل" میں شائع شدہ رپورٹوں سے ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں۔ جو مجاہدین اس علاقہ میں کام کرتے ہیں۔ وہ نہایت ہی مشکلات اور ناساز گار حالات۔ ناموافق آب و ہوا۔ سفر کی مشکلات اور مناسب غذا نہ ملنے کے باوجود اس جفاکشی اور محنت کے ساتھ یہ کام کرنے میں مصروف ہیں۔ کہ بے اختیار ان کے لئے دعا نکلتی ہے۔

پہلا تبلیغی سفر اور ۱۵ احباب کی بیعت

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد کی ایک تازہ رپورٹ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں انہوں نے احمدیہ سکولوں کے انتظامات اور دفتری امور کی طرف کافی توجہ دینے کے ساتھ دو لمبے سفر بھی بغرض تبلیغ کئے۔ ایک سفر ایک سو بیس میل کا تھا۔ جس میں سے ۷۰ میل کے قریب آپ نے پیدل طے کئے۔ کیونکہ اور کوئی ذریعہ سفر کا نہ تھا۔ بو سے یہ سفر شروع کیا گیا۔ اور سب سے پہلے آپ نے ہانگا میں قیام کیا۔ اور چھوٹی سی مقامی جماعت کو تربیتی نصائح کیں۔ احمدیت کا لٹریچر تقسیم و فروخت کیا۔ ایک عیسائی پادری سے تین گھنٹے تک ایسی کامیاب گفتگو کی۔ کہ مسلم پبلک آپ کی گرویدہ ہو گئی۔ یہاں سے آپ پیٹے کے گاؤں میں پہنچے۔ جماعت کو ضروری نصائح کیں۔ اور انہیں اپنی مسجد تعمیر کرنے پر آمادہ کیا۔ یہاں سے آپ پنڈیمبو کو پہنچے۔ اور ایک ہفتہ قیام کر کے تعلیم یافتہ طبقہ تک پیغام حق پہنچایا۔ اور گھر بہ گھر جا کر تبلیغ کی۔ کئی لوگوں نے کتب خریدیں۔ یہاں کے چیف کو آپ نے خاص طور پر تبلیغ کی۔ اور اس کے زیر اہتمام ایک پبلک لیکچر بھی دیا۔ مکرم مولوی صاحب کی شخصیت سے وہ اسقدر متاثر ہوا۔ کہ آپ کے کہنے پر چند ہی روز میں اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کی پانچ کتب کا مطالعہ کیا۔ اور اب بیعت کے لئے استخارہ کر رہا ہے۔ یہاں سے کیلاہون جا کر چیف کو تبلیغ کی۔ اور کتب فروخت کیں۔ اس کے بعد آپ بیلاہون کے قصبہ میں پہنچے۔ جہاں کہ ایک بہت بڑی جماعت ہے۔ مولوی صاحب ایک ہفتہ یہاں ٹھیر کر دوستوں کی تربیت کرتے رہے۔ نماز عید الفطر یہیں پڑھائی۔ یہاں کے چیف کو آپ نے خاص طور پر تبلیغ کی۔ جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔ اور ایک پونڈ چندہ بھی دیا۔ یہاں سے واپس کیلاہون آ گئے۔ چیف نے لوگوں کو آپ کی تقریر سننے کے لئے خود جمع کیا۔ اور جن کے سامنے مولوی صاحب نے ایک گھنٹہ تبلیغ کی۔ اور اعتراضات کے جواب دیئے۔ مقامی عیسائی سکول میں آپ نے اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اور انفرادی تبلیغ بھی کی۔ پھر بانو وا جا کر لیکچروں اور ملاقاتوں کے ذریعہ تبلیغ کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی کوششیں بار آور ہوئیں۔ اور ۱۵ اکس داخل احمدیت ہوئے۔ الحمد للہ۔ نو احمدی احباب کو مخالفین نے بہت تکالیف پہنچائیں۔ جرمانے کئے۔ قید میں ڈالا گیا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ ثابت قدم رہے۔ یہاں سے آپ پھر پنڈیمبو پہنچے۔ اور انفرادی تبلیغ کے علاوہ شامیوں اور افریقیوں سے مسجد کے لئے پانچ پونڈ چندہ جمع کیا۔ اس کے بعد آپ واپس بو یعنی اپنے ہیڈ کوارٹر میں آ گئے۔

دوسرا تبلیغی سفر

دوسرے سفر میں آپ بو سے بلاما پہنچے۔ اور وہاں دو روز تک تربیتی کام کے بعد باجیبو پہنچے اور ایک ہفتہ تک سلسلہ وعظ و نصیحت جاری رکھا۔ باجیبو سے باڈو آئے۔ یہاں کا چیف احمدیوں کو بہت تکالیف دیتا ہے۔ مگر باوجودیکہ یہ لوگ نئے نئے احمدی ہیں۔ اور تعلیم بھی کم ہے۔ تکالیف ان کے قدم کو ڈگمگا نہیں سکیں۔ ان تکالیف کو دور کرانے کے لئے مناسب کارروائی کرنے کے بعد آپ ڈانڈا آ گئے۔ اور غیر احمدیوں کے مجمع میں تبلیغی لیکچر دیا۔ ڈانڈا سے سیرابو گئے۔ اور وہاں سے واپس بلاما آئے۔ ہر جگہ جماعت کی تربیت کی طرف خاص توجہ کی۔ اور مسجد کے لئے چندہ فراہم کیا۔

تعمیری اور تحریری کام

اس قدر مصروفیت اور صعوبات سفر کے ساتھ ساتھ آپ نے دفتری کام اور خطوط کے جوابات کے علاوہ دو عربی مضامین اور ایک انگریزی ٹریکٹ تبلیغی اغراض کے پیش نظر لکھا۔ جو عنقریب شائع ہوں گے۔ ایک تبلیغی سرکلر چٹھی چھپوا کر تمام بڑے بڑے مسلمانوں کو بھجوائی۔ نیز آپ بو کے مقام میں ایک مرکزی مسجد کی تعمیر کی فکر میں ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے لئے ساٹھ پونڈ کی رقم فراہم کر چکے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں۔ کہ آئندہ سال یہاں شاندار مسجد تعمیر ہو سکے گی۔

درخواست دعا

ان علاقوں میں اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو صداقت کو قبول کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ بعض مقامات پر انہیں ملانوں کی اشتعال انگیزی کے نتیجہ میں سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض مقامی چیف ان کو مارتے۔ قید کرتے اور جرمانوں وغیرہ کی سزا دیتے ہیں۔ مگر خدا کا فضل ہے۔ کہ یہ مصائب ان فدایانِ احمدیت پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ ہمارے مبلغین ان تکالیف کے ازالہ کی سعی بھی ساتھ ساتھ کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ امر موجب اطمینان ہے۔ کہ ذمہ وار حکام بالعموم ہر جگہ احمدیوں کی حق رسی کی سعی کرتے ہیں۔ اور مذہبی آزادی جو برطانی سلطنت کا طرہ امتیاز ہے۔ اسے قائم رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مولوی صاحب احباب سے دردمندانہ درخواست دعا کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ڈاکٹر میجر سیّد حبیب اللہ شاہ صاحب کے عہدہ میں ترقی

جناب ڈاکٹر میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب برادرِ اصغر جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کو خدا تعالیٰ نے حال میں عہدہ کی ترقی دی ہے۔ اور آپ کو سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل لاہور سے ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانجات پنجاب بنایا گیا ہے۔ ہم اس ترقی کے متعلق جناب شاہ صاحب موصوف اور ان کے خاندان کو مبارکباد دیتے اور دعا کرتے ہیں۔ کہ یہ اعزاز دینی اور دنیوی لحاظ سے ان کے لئے بابرکت ہو۔

جناب شاہ صاحب موصوف خدا تعالیٰ کے فضل سے فرض شناسی کے ساتھ ہی کس قدر ہر دلعزیز ہیں۔ اس کا کسی قدر اندازہ ذیل کی سطور سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو اخبار "پرتاپ" کے ایڈیٹر و مالک نے شائع کی ہیں۔ لکھا ہے۔

"سنٹرل جیل لاہور کے ہر دلعزیز سپرنٹنڈنٹ میجر حبیب اللہ شاہ جیل خانجات کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل بنائے گئے ہیں۔ شاہ صاحب احمدی ہیں۔ اور میں آریہ سماجی باوجود اس کے میں انہیں اس ترقی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ کیونکہ وہ ہر لحاظ سے اس کے مستحق ہیں۔ بہت کم سپرنٹنڈنٹ ہیں۔ جو ہر دلعزیزی کے میدان میں ان کا مقابلہ کر سکیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ خدا ترس اور فرض شناس ہیں۔ ان کی خدا ترسی انہیں کسی قیدی پر بے جا سختی کی اجازت نہیں دیتی۔ اور ان کی فرض شناسی اس بات پر تیار کرتی ہے۔ کہ قواعد کی حدود میں رہ کر قیدیوں سے بہترین سلوک کیا جائے۔ انسپکٹر جنرل جیل خانجات جلد ریٹائر ہونے والے ہیں۔ کیا معلوم۔ کہ مجھے ایک بار پھر انہیں مبارکباد دینے کا موقعہ ملے"۔

بنگال۔ اڑلیسہ۔ آسام اور برما فرنٹ کے احمدی احباب

قرآن مجید کا ڈچ زبان میں ترجمہ اور اس کی اشاعت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حلقہ کلکتہ سے اٹھائیس ہزار روپیہ طلب فرمایا ہے۔ حضور نے اس حلقہ میں بنگال اڑلیسہ و آسام اور برما فرنٹ کے فوجی احباب کو بھی شامل فرمایا ہے۔ حضرت امیر صاحب جماعت احمدیہ کلکتہ نے اس بارہ میں تمام خط و کتابت کرنے کے لئے مجھے ارشاد فرمایا ہے۔ اس لئے مذکورہ بالا علاقوں کی جماعتوں اور احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے وعدوں کی فہرستیں مجھے ارسال فرمائیں۔ تاکہ اس حلقہ کی مکمل فہرست حضرت اقدس کی خدمت میں ارسال کی جا سکے۔

محمد صدیق

Continental Motor House 9 Ashutosh Mukherji Road Calcutta.

آنریبل جسٹس چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق

مولوی محمد علی صاحب کی نہایت دل آزار غلط بیانی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف مولوی محمد علی صاحب جن غیر معقول طریقوں سے اپنے بغض کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ ان میں ایک اور کا اضافہ انہوں نے حال میں اس طرح کیا کہ آنریبل جسٹس چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جنہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات سے غیر معمولی اخلاص قابل رشک محبت اور کامل اطاعت کا شرف حاصل ہے۔ اور جو ازراہ انکسار نہیں بلکہ حقیقت میں اپنے آپ کو ایک ذرہ سمجھتے ہیں۔ اس روحانی آفتاب کا۔ جسے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کا امام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خلیفہ مقرر کیا۔ ان کو حضور کے مقابلہ میں لاکر ایسے الفاظ کہے۔ جو مولوی صاحب کے نزدیک تو جناب چودھری صاحب کی تعریف ہوگی۔ لیکن دراصل سراسر غلط اور نہایت ہی دل آزار ہیں۔ میں نے ان الفاظ کی طرف توجہ دلانے کے لئے مکرم جناب چودھری صاحب موصوف کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا۔ جس کا آپ نے یہ لطیف جواب عنایت فرمایا۔ خط اور جواب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

قادیان ۱۳-۱۲-۴۴

مکرم معظم جناب چودھری صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ یکم نومبر کے اخبار پیغام صلح میں مولوی محمد علی صاحب کا ایک خطبہ شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے آپ کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ:-

"جماعت قادیان میں میاں صاحب کے بعد دوسرے درجہ پر سر ظفر اللہ خاں ہیں۔ بلکہ ایک لحاظ سے وہ ان سے بھی بڑھ کر ہیں۔ کیونکہ انہوں نے جماعت کو بڑھانے کے لئے میاں صاحب سے بھی بڑھ کر کام کیا ہے"

میں الفاظ کے شائع ہونے کے وقت سے ہی آپ کی تحریر کا منتظر رہا۔ لیکن معلوم ہوتا ہے آپ کی نظر سے یہ الفاظ نہیں گزرے۔ اس لئے اب آپ کی خدمت میں یہ الفاظ بھیجکر گزارش ہے کہ براہ نوازش اس بارہ میں مناسب تردید و تشریح ارسال فرمائیں۔ میرے نزدیک اس بارہ میں آپ کا کچھ نہ کچھ لکھنا نہایت ضروری ہے۔ والسلام۔ خاکسار غلام نبی ایڈیٹر "الفضل"

جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نئی دہلی
۱۶ر دسمبر ۱۹۴۴ء

مکرمی جناب خواجہ صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اس بیان کے تردید کی ضرورت ہوتی ہے جس سے دوست یا دشمن کو دھوکہ لگ سکتا ہو۔ یا ان کے غلطی میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ یہ بیان ایسا ہے کہ دوست تو الگ مخالف اور معاند کو بھی کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں کر سکتا۔ بلکہ مجھے یقین ہے کہ خود مولوی صاحب کو بھی اپنے اس بیان کے ایک کروڑویں حصہ پر بھی یقین نہیں۔ اسکی تردید بھی کرنا میرے لئے باعث ندامت ہوگا کہ گویا میں سمجھتا ہوں کہ کوئی انسان بھی ایسا ہے جو اس بیان کو پڑھ کر ایسی غلطی میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ دشمن بات کہے انہونی۔ جو بات بالبداہت افترا ہے۔ اس کی تردید کی کیا ضرورت ہے۔ والسلام
خاکسار:۔ ظفر اللہ خان

چندہ پریس کے متعلق اعلان میں وضاحت

اخبار الفضل مجریہ ۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کے ھٹ پر نظارت علیا کی طرف سے جو اعلان چندہ پریس کے متعلق کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق یہ بات واضح کی جاتی ہے کہ یہ اعلان اس تحریک کے متعلق ہے جو ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے انگریزی پریس کے بارہ میں کی ہے۔ اُردو پریس سے اس اعلان کا کوئی تعلق نہیں۔ ناظر اعلیٰ قادیان

قادیان کا ٹکٹ خریدیں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب نوٹ کرلیں کہ قادیان تک کا ٹکٹ لیں۔ ورنہ بٹالہ یا امرتسر سے ٹکٹ خریدنے میں سخت دقت کا سامنا ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے ٹکٹ نہ مل سکے تو روانگی سے قبل گارڈ کو اطلاع کر دی جائے۔ قادیان پہنچکر ٹکٹ ریلوے کارکنان کو ضرور دیدیا جائے۔ تاکہ انہیں جلسہ میں شامل ہونے والوں کی صحیح تعداد کا اندازہ ہو سکے
خاکسار محبوب عالم خالد ایم اے ناظم استقبال جلسہ سالانہ

ایک قابل تقلید مثال

مولوی سلطان علی صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ بھیرو چیچی ضلع گورداسپور نے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے چار گڈے کسیرا اپنے خرچ پر قادیان پہنچا دینے کی اطلاع دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ مضافات قادیان کے اور معزز احمدی احباب بھی اس مثال کی پیروی فرماتے ہوئے فوراً اطلاع دیں کہ کتنے کتنے گڈے کسیر اور کھوری کے کس تاریخ تک یہاں بھجوا دینگے۔
محمد طفیل خان ناظم سپلائی جلسہ سالانہ

نشر و اشاعت کے متعلق اعلان

تمام احباب عموماً اور سکرٹریان نشر و اشاعت و تبلیغ خصوصاً جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دفتر نشر و اشاعت میں ضرور تشریف لائیں۔ ستیارتھ پرکاش ایجیٹیشن پر تبصرہ حصہ دوم چھپ رہا ہے۔ آج ہی خط لکھ کر اپنے واسطے کاپیاں ریزرو کروالیں۔
مہتمم نشر و اشاعت قادیان

انعامی مقابلہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

مکرم عطاء اللہ صاحب سندھ نے ایک نئی تحریک جاری کی کہ انعامی رقم مقرر کرکے عربی تقاریر میں مقابلہ کے طریق کو شروع کرایا۔ اب دوسرے مقابلہ کے لئے جو ۸ر دسمبر ۱۹۴۴ء کو ہونے والا ہے۔ مکرم جناب صوفی محمد رفیع صاحب نے رقم بھجوائی ہے جزاہ اللہ خیراً۔ علاوہ ازیں مکرم جناب صاحبزادہ میاں عبدالمنان صاحب عمر ایم اے نے اس مقابلہ کے لئے ایک کپ مقرر فرمایا ہے۔ یہ کپ جامعہ احمدیہ کی طرف سے اول رہنے والے مقرر کو دیا جائے گا۔ اس مقابلہ میں ہر عربی جاننے والا دوست شریک ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے نام سے ۱۷ر دسمبر تک دفتر جامعہ احمدیہ میں اطلاع بھجوا دے۔ اس مقابلہ کے لئے مضمون "الاسلام دین الفطرۃ" تجویز ہوا ہے۔ امید ہے کہ احباب اس مقابلہ میں بکثرت شمولیت فرمائیں گے۔ یہ تقاریر مسجد اقصیٰ میں ۸½ بجے بعد نماز عشاء شروع ہوں گی۔ انشاء اللہ
پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

اپنی قربانی کو حقیر نہ بنائیں

فرمایا:۔ "سینکڑوں لوگ ایسے ہیں جو آٹھویں یا نویں یا دسویں سال میں آکر اس تحریک میں شامل ہوئے۔ میں ان کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس غفلت میں اپنے ثواب کو کم نہ کریں۔ کہ اب ہمیں پیچھے کی طرف جانے کی اجازت مل گئی ہے۔ اور وہ گیارھویں سال کا چندہ نویں سال کے مطابق لکھوا کر اپنی قربانی کو حقیر نہ بنائیں۔ وہ بے شک کمی کریں۔ مگر اپنی حیثیت کے مطابق۔ نویں سال انہوں نے چالیس یا پچاس روپے چندہ دیا تھا۔ اور دسویں سال اُن کا چندہ پانچ سو روپیہ تھا۔ تو اب گیارھویں سال کے لئے اگر وہ کمی کریں۔ تو دسویں سال کی حیثیت سے کریں۔ نہ کہ نویں کے مطابق۔ کیونکہ نویں سال کا چندہ ان کی حیثیت سے بہت کم تھا۔ اور اس وقت کمی کی رعایت ان کو اس لئے دی گئی تھی کہ انہوں نے گزشتہ تمام سالوں کا چندہ اکٹھا ادا کرنا تھا۔ اب جب وہ اس بار کو اتار چکے ہیں۔ تو ان کو گیارھویں سال کا چندہ لکھواتے وقت اپنی موجودہ حیثیت کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ نہ کہ نویں یا آٹھویں یا ساتویں سال کے معیار کو۔ جو ان کی حیثیت سے بہت گرا ہوا ہے"

کئی ایسے بھی ہیں جو تحریک جدید میں شامل تو شروع تحریک سے ہیں۔ مگر باوجود اپنی آمد سو یا ڈیڑھ سو روپیہ رکھنے کے پہلے سال کا چندہ پانچ۔ دوسرے کا پانچ ایک آنہ۔ تیسرے کا پانچ تین آنہ۔ اور اس طرح نویں کا پانچ روپے آٹھ آنہ دیا۔ ایسے احباب بھی گیارھویں سال کا وعدہ اپنی موجودہ حیثیت اور طاقت کے مطابق کریں۔ کیونکہ حقیقی قربانی وہی ہے۔ جس کا بوجھ محسوس ہو۔ پس گیارھویں سال کا چندہ لکھواتے وقت آپ اپنی حیثیت کو مدنظر رکھ کر وعدہ لکھوائیں۔ دفتر ثانی میں ان کو شامل کریں جو آپ کی جماعت کے احباب پہلے شامل نہ تھے۔ اور اب نئے شامل ہونا چاہتے ہیں۔ انہیں کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد دینی چاہیئے۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

ضروری اعلان

جن احباب نے عورتوں کے مہر۔ اور ولی کی مخالفت کے باوجود خود نکاح کر لینے۔ اور مولود شریف کے

۴۴ متعلق خاکسار سے بعض سوالات کئے گئے تھے وہ اپنے مضامین کے جواب رسالہ مصباح جولائی ۱۹۴۴ء۔ اکتوبر ۱۹۴۴ء اور نومبر ۱۹۴۴ء کے پرچوں میں ملاحظہ فرمالیں۔ مجھے سائلین کے پتے یاد نہیں ہیں۔ اور نہ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

457

قادیان میں باعزت اور فائدہ مند کام کرنے کا ایک اعلیٰ موقعہ

میرے پاس ایک موٹر ۱۹ ہارس پاور سیمنس کمپنی کی مع ۳۰ فٹ چکی و دیگر ضروری سامان کے قابل فروخت ہے۔ جو چالو حالت میں ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کام کی کثرت کی وجہ سے کافی آمدنی دیتی ہے۔ جو دوست خریدنا چاہیں ایام جلسہ میں قیمت کا فیصلہ کر کے خرید سکتے ہیں۔

عبد الغفور خاں عقب مسجد اقصیٰ قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں سر درد کے مریض، سستی کا شکار، اور اعصابی تکلیفوں کا تانتا نہ ٹوٹنے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو سرمہ ممیرا خاص استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ ۸؍ چھ ماشہ ۵؍ تین ماشہ ۱۲؍

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

پائیوریا فون

گوشت خورہ۔ مسوڑوں کی سوزش و ورم دانتوں کے درد۔ خون۔ پیپ۔ منہ کی بدبو کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی بڑی ۱؍ چھوٹی ۱۲؍

ایجنٹس:۔ دارالفضل قادیان ۔ نسیم میڈیکل ہال

ہمارا ملنے کا پتہ:۔ دہلی ڈرگ ہاؤس انار کلی لاہور

مولوی ثناء اللہ صاحب کیلئے اکیس ہزار روپیہ انعام

مولوی ثناء اللہ صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے بڑے مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے وفات نہیں پائی۔ بلکہ دو ہزار سال سے بجسم عنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اور وہی اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اتر آئیں گے۔ مہدی کا ظہور نہیں ہوا۔ جب وہ ظاہر ہوں گے۔ تب تمام جہان کے غیر مسلموں کے ساتھ تلوار سے جہاد کریں گے۔ اور ان کو اسلام منوائیں گے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نہ مجدد ہیں نہ صدی کے مجدد ہیں۔ نہ مسیح ہیں۔ نہ مہدی نہ امتی نبی۔ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ نہ اسلام سے خارج۔ بلکہ وہی کافر اور اسلام سے خارج ہیں۔ نعوذ باللہ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ چیلنج دیا گیا ہے کہ وہ اپنے یہ عقاید اپنے ایک پبلک جلسے میں حلفاً بیان کریں۔ تو ہم ان کو اکیس ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اور ان کے ہم خیال جو ان کو اس حلف کے لئے تیار کریں گے۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اس طرح مختلف ایک لاکھ روپے کے انعامات کا ایک رسالہ اردو انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حلف کی عبارت۔ شرائط۔ انعامات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ جو دو آنہ کے ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ انہوں نے حلف اٹھایا ہے۔ مگر ہماری شرط تو یہ ہے۔ کہ حلف مؤکد بعذاب ہو۔ اور ایک خاص پبلک جلسہ میں ہو۔ مگر یہ ان کے لئے موت ہے۔ اسی لئے تو وہ اکیس سال سے ٹلتے ہی رہتے ہیں۔ اور مرتے دم تک ٹلتے ہی رہیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

جلسہ سالانہ پر خدام الاحمدیہ کے ذمہ خدمات

امسال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کے ذمہ جلسہ کے انتظامات سے متعلق بعض خدمات لگائی گئی ہیں۔

- جلسہ کے جملہ انتظامات کے لئے کارکنان کا اندرونی جلسہ گاہ سے متعلق جملہ انتظامات۔
- بیرون جلسہ گاہ سے متعلق جملہ انتظامات۔
- زائرین حضرات کو زیادہ سے زیادہ وقت کے لئے جلسہ گاہ کے اندر بٹھانا۔ زائرین حضرات کو جلسہ کے وقار کے خلاف پھرنے اور شور کرنے سے روکنا۔ جلسہ کے اوقات میں قادیان میں تمام نئی اور پرانی دوکانوں کا بند کرانا۔ جلسہ کے ایام میں نئی دوکانوں کے لئے جگہ کی تعین کرنا اور اجازت دینا۔ جلسہ کے ایام میں جملہ انتظامات اس کے علاوہ مجلس نے ۳۰ مو بعض اپنے نہایت ضروری کام بھی سرانجام دیتے ہیں۔ چنانچہ ان تمام خدمات کے لئے مقامی و بیرونی خدام کی ضرورت ہوگی۔ اس لئے تمام خدام جو جلسہ میں شرکت کے لئے قادیان تشریف لا رہے ہوں۔ قادیان پہنچتے ہی فوراً دفتر مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ اور ان خدمات میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد خدام الاحمدیہ

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خاں مدت سے بیمار ہے۔ اور اب وہ کچھ عرصہ سے دہلی میں ڈاکٹر محمد لطیف صاحب کے زیر علاج ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کچھ افاقہ ہے۔ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے۔ اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اس لئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز حمید اللہ خاں کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

بیگم چوہدری سر ظفر اللہ خاں ماڈل ٹاؤن لاہور

نہایت زود اثر اور مفید

جناب عمر حیات شاہ صاحب بیگو والا ڈیلا چک ۲۸۱ لکھتے ہیں۔ کہ میں آپ کی اکسیر معدہ مدت سے استعمال کرتا ہوں۔ نہایت زود اثر اور مفید چیز ہے۔ دو شیشیاں جلد بذریعہ وی پی بھیجیں۔ پبلک مان گئی ہے کہ ہیضہ۔ بدہضمی کی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ ہاؤ گولہ۔ پیٹ کا گڑگڑانا۔ کھٹی ڈکاریں۔ جی کا متلانا۔ قے۔ جگر و تلی کا بڑھ جانا۔ سر چکرانا۔ کرم شکم۔ اسہال۔ ریاح۔ کھانسی وغیرہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ۔ گھی۔ بالائی وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے دماغ حافظ اور دل کو تقویت دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱؍ بڑی ۲؍

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اکسیر معدہ نور ہسپتال قادیان

عنبر اشہب

اس کا مزاج گرم خشک ہے۔ لیکن ارواح اور اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچانے کے لئے کوئی اور دوا اس سے زیادہ مؤثر اور معتدل نہیں ہے۔ مقوی قلب اور مفرح ہے۔ حواس خمسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ دماغ کے لئے بہت مفید ہے کھوئی ہوئی طاقت واپس لانے میں بے نظیر ہے مقرور اصحاب کے لئے نہایت مفید ہے۔ آواز کھو اور دیر تک اس سے کام لینے کی طاقت پیدا کرتا ہے۔ اگر شہد میں گداختہ کرکے ایک رتی ایک ماشہ شہد کے ساتھ ایک وقت میں کھلایا جائے۔ تو کھوئی ہوئی طاقت بحال کر دیتا ہے۔

مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے سوانح حیات

مصنفہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا

اس کتاب میں قابل مصنف نے موصوف کے مفصل حالات زندگی، جماعت احمدیہ کی تواریخ لائحہ عمل، حلقہ اقتدار اور تبلیغ اسلام پر خدمات عالیہ کے متعلق پوری پوری روشنی ڈالی ہے۔ کتاب انگریزی میں ہے قیمت ایک روپیہ چار آنے محصول ڈاک چار آنے۔

اس کتاب کا اردو ایڈیشن

زیر طبع ہے۔ جو عنقریب شائع ہو گا۔ کاغذ کی قلت کے باعث یہ ایڈیشن محدود تعداد میں چھپوایا جا رہا ہے اس لئے شائع ہونے سے قبل آرڈر روانہ کر کے اپنی کتاب بک کرا لیں۔ قیمت دو روپے ۳۱ دسمبر تک آنے والے آرڈر پر محصول ڈاک معاف۔

ہر احمدی کے لئے اس بے نظیر کتاب کا مطالعہ از حد ضروری ہے

ملنے کا پتہ:۔ نیو بک سوسائٹی پوسٹ بکس نمبر ۴۷ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۱۳ دسمبر۔ جزیرہ لیٹے میں امریکن فوجیں آرمک کو بطور کارآمد بنانے میں مصروف ہیں۔ جاپانیوں نے پھر آخری بار اس جزیرہ میں کمک پہنچانے کی کوشش کی۔ مگر انہیں سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ مغربی کنارے کے پاس ان کے چار فوج بردار جہاز اور تین ڈسٹرائر غرق کر دیئے گئے۔ پچاس ہوائی جہاز بھی گرا لئے گئے۔ ان معرکوں میں صرف آٹھ امریکن طیارے کام آئے۔ جاپانیوں نے اعلان کیا ہے کہ بہت سے امریکن بمبار کل رات بھر ٹوکیو پر اڑے۔ مگر اتحادیوں نے اس بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا۔

کانڈی ۱۳ دسمبر۔ برما میں مشرقی افریقہ کی فوج اس وقت شوانگین سے پانسو گز سے بھی کم فاصلہ پر ہے۔ کاتھا کے مشرق میں جاپانی چوکیوں کا کھوج لگایا جا رہا ہے۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے برما سیام ریلوے پر پھر بمباری کی ہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ بہت سے امریکن بمباروں نے کل رات جرمنی کے اہم شہر السین پر حملہ کیا۔ یہاں کئی ریلیں اور سڑکیں آملی ہیں۔ کل دن کے وقت ۱۲۰۰ امریکن بمباروں اور فائٹروں نے لیونا میں مصنوعی تیل کے کارخانوں کو نشانہ بنایا۔ ان میں سے اٹھارہ ہوائی جہاز لاپتہ ہیں۔ ساتویں امریکن فوج کے دستے شمالی السس میں مجینو لائن کے اندر گھس گئے ہیں۔ جرمنوں نے سخت مقابلہ کیا۔ مگر بے سود۔ کچھ دستے رائن کی طرف برابر بڑھ رہے ہیں۔ جنوبی السس میں جرمنوں نے تھان کا شہر خالی کر دیا ہے۔ سار کے مورچہ پر تیسری امریکن فوج نے ایک اور مقام پر جرمن سرحد کو پار کر لیا ہے۔ ڈیورن سے امریکن فوجیں اب صرف آدھ میل دور ہیں۔ ہنگری میں بوڈاپسٹ کے لئے جرمن کٹ کٹ کر لڑ رہے ہیں۔ مگر شمال کی طرف سے روسی فوج اب دس میل دور ہے۔ شمال مغرب کی طرف سے ایک اور روسی فوج جرمنوں کے بچ نکلنے کے راستوں کو کاٹ رہی ہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ حال ہی میں مہاراجہ جودھپور نے اٹلی میں ہندوستان کی فوجوں کا معائنہ ختم کیا ہے۔ فائنزا جانے والی سڑک پر موٹر پر جاتے ہوئے آپ نے ہندوستانی فوج کے ایک گارڈ آف آنر کی سلامی لی۔

دہلی ۱۳ دسمبر۔ حکومت ہند نے ایک

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نیا آرڈیننس جاری کیا ہے۔ جس کے رو سے ریل گاڑی کے کسی حصہ میں جو مسافروں کے لئے نہیں۔ سفر کرنے والے کو چھ ماہ تک قید اور جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔ اسی طرح نفع اندوزی وغیرہ کے خلاف آرڈیننس میں بعض ترامیم کی گئی ہے۔ آئندہ زیادہ قیمت وصول کرنے کے علاوہ اس فرم کے منیجر یا مالک کو بھی ملزم گردانا جائے گا۔ سوائے اس کے کہ وہ اپنی لاتعلقی ثابت کر دے۔

کانڈی ۱۳ دسمبر۔ کلیوا کے پاس دریا پر جو نیا پل تعمیر کیا گیا ہے۔ اس پر کل جاپانی طیاروں نے بمباری کی۔ ایک طیارہ گرا لیا گیا۔ پل کو کوئی خاص نقصان نہیں پہنچا۔ یہ پل دنیا کے بہت بڑے فلوٹنگ پلوں میں سے ایک ہے۔

واشنگٹن ۱۳ دسمبر۔ جزیرہ لیٹے میں کمک پہنچانے کی کوشش میں جاپانی اب تک تیس ہزار سپاہیوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اس جزیرہ میں ابھی سخت بارشیں ہو رہی ہیں۔ مگر شمالی مغربی کونہ میں گھرے ہوئے جاپانیوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ بوڈاپسٹ کے محاذ پر گزشتہ پانچ روز میں روسیوں نے سات ہزار جرمن گرفتار کئے ہیں۔

ماسکو ۱۳ دسمبر۔ روس سے ماہرین کا ایک میڈیکل مشن عنقریب برطانیہ جائے گا۔ اور جنگ کے بعد جن وباؤں کے پھوٹنے کا اندیشہ ہے۔ ان کے بارے میں برطانوی ماہرین سے تبادلہ خیالات کرے گا۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ اخبار ٹائمز نے چین کی حالت کی نزاکت پر ایک افتتاحیہ لکھا ہے جس میں بیان کیا ہے کہ اگر جاپانیوں نے کویے یانگ میں پاؤں جما لئے۔ تو وہ چیانگ گورنمنٹ کو مغرب کی طرف دھکیلنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اور اس صورت میں اس گورنمنٹ کا پولیٹیکل اثر و رسوخ ختم ہو جائے گا۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ یونان کی حالت قریباً ویسی ہے۔ کچھ مزید گوریلے ایتھنز کے رقبہ میں پہنچ گئے ہیں۔ شہر کے مکانات میں دن ہو یا رات عورتیں بھی اور مرد بھی بندوقیں اور پستول لئے بازاروں میں سے گزرنے والوں پر گولیاں چلاتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ باغیوں کے ہمدرد ہیں۔ اور فوج و پولیس کے آدمیوں کو خاص طور پر نشانہ بناتے ہیں۔ شہر اس وقت میدان جنگ سے بھی زیادہ خطرناک بن رہا ہے۔ بجلی کا سلسلہ منقطع ہے۔ اخبارات بند ہیں۔ برطانوی ہوائی جہازوں نے باغیوں پر حملے کئے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ بحیرہ روم کے جنگی محاذ کے سپریم کمانڈر مارشل الیگزینڈر کو مسٹر چرچل نے ذاتی طور پر ہدایت کی ہے کہ یونان کی لڑائی کو جلد از جلد ختم کیا جائے اور اس امر کا خیال رکھا جائے کہ یونان کی مختلف پارٹیاں آپس میں متحد ہو سکیں۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ لارڈ ہیلی نے لنڈن یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں قومیت کا جذبہ بہت بڑھ چکا ہے۔ اب ہندوستان کو غلامی میں نہیں رکھا جا سکتا۔

لاہور ۱۳ دسمبر۔ پنجاب اسمبلی میں سکھوں کے گوردوارہ ایکٹ میں کئی اہم ترامیم منظور کی گئی ہیں۔ ہندوؤں اور مسلمانوں نے اس میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ نئے بل کی رو سے شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی مشنری کام کے لئے بیس ہزار روپیہ سالانہ خرچ کر سکے گی پہلے وہ صرف تین ہزار کر سکتی تھی۔ اب ناسی سکھوں کو نامزدگی کے ذریعہ پربندھک کمیٹی میں دس نشستیں حاصل ہوں گی علاوہ ازیں پربندھک کمیٹی کو لوکل کمیٹیوں پر کنٹرول کے اختیارات بھی حاصل ہو گئے ہیں۔

سرینگر ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ درہ بانہال کے قریب برف کا ایک تودہ چار لاریوں کو بہا کر لے گیا۔ یہ لاریاں جموں سے کشمیر جا رہی تھیں۔ ایک لاری کے ڈرائیور اور کلینر بھی ساتھ ہی بہہ گئے۔ مسافر بچا لئے گئے۔

بمبئی ۱۳ دسمبر۔ گاندھی جی نے ہندوستانی عورتوں سے اپیل کی ہے کہ کستوربا نیشنل میموریل ٹرسٹ کے سلسلہ میں پیدا شدہ تعمیری کام کو سنبھالنے کے لئے آگے بڑھیں۔

طہران ۱۳ دسمبر۔ تیل کے بارہ میں روس اور ایران کی حکومتوں میں سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ روسی اخبار لکھ رہے ہیں کہ غیر ملکی حکومتیں ایران کی مدد کر رہی ہیں۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ کل رات لیبر پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں یونان میں برطانوی مداخلت پر زبردست تشویش ظاہر کی گئی۔ اور حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ اس نزاع کو جلد از جلد ختم کیا جائے۔ ایک پارلیمنٹری سکرٹری نے ریزولیوشن پیش کیا کہ برطانیہ کو آزاد شدہ ممالک کے اندرونی معاملات میں قطعاً دخل نہ دینا چاہیئے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ جاپانیوں نے مان لیا ہے کہ ان کا ایڈمرل ناگومو مارا جا چکا ہے پرل ہاربر پر حملہ کرنے والے جاپانی بیڑے کی کمانڈ اسی کے ہاتھ میں تھی۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یونان کے ایک صوبہ سالونیکا میں باغیوں نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے۔ جو سوویٹ طرز کی ہے۔ نظم و نسق چلانے کے لئے ایک مرکزی کمیٹی بن گئی ہے۔ شاہی حکومت کے دو سو فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

پٹنہ ۱۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ۲۳ نومبر پنجاب میل کو آرہ کے پاس جو حادثہ پیش آیا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ کسی نے پٹڑی اکھاڑ ڈالی تھی۔ اس حادثہ میں آٹھ اشخاص ہلاک۔ ۱۲ سخت زخمی اور ۸۶ معمولی طور پر زخمی ہوئے تھے۔

پٹنہ ۱۳ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بھاگلپور اور بعض دیگر اشخاص ہوائی جہاز میں سیر کر رہے تھے۔ کہ جہاز دریا میں گر گیا۔ اور سب مارے گئے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ برطانیہ کے ایک ماہر سائنسدان نے ایک بیان میں کہا کہ اگر جنگ جلد ختم نہ ہوئی۔ تو دنیا کو خوفناک صورت حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جرمنی کے راکٹ بم وی ۲ کے بارہ میں آپ نے کہا کہ نیچے گرنے سے قبل یہ ساٹھ ستر میل اوپر چڑھتا ہے۔ حالانکہ اب تک ۲۳ میل سے زیادہ بلندی پر کوئی چیز نہ جا سکی تھی۔ اتنا بلند صرف بیلون بھیجا جا سکا تھا جس میں کوئی آدمی نہ تھا۔ آپ نے کہا کہ اس بم نے سائنسدانوں کے سامنے تحقیقات کا ایک نیا میدان کھول دیا ہے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah